

مانو میں آج ڈیجیٹل پیشافت، خون کا عطیہ کمپ اور غزل سرائی پروگرامس  
حیدر آباد، 9 نومبر (پریس نوت) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے  
خت 10 نومبر کو 12 بجے دن انسر کشل میڈیا سنٹر کی جانب سے ڈیجیٹل پیشافت (اکٹر انک مواد کا  
پیش فارم، اردو نامہ، شایئن اردو، تعلیمی خبر نامہ) کا افتتاح عمل میں آ رہا ہے۔ جناب رضوان احمد،  
ڈاکٹر آئیم سی کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، واکس چانسلر اس موقع پر ایک پریس کانفرنس کو  
مخاطب کریں گے۔ پروفیسر ایم ایم رحمت اللہ، پروف واکس چانسلر اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹر ار  
انچارج بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ 11 بجے دن خون کا عطیہ کمپ کا انعقاد عمل میں آ رہا ہے۔  
پروفیسر محمد فرید اس کے کو آرڈینیٹر ہیں۔ ایک اور پروگرام غزل سرائی آئی ایم سی میں آن لائن 3 بجے  
دن منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر شمیمہ کوثر اور ڈاکٹر مظفر حسین خان، اس کے کو آرڈینیٹر ہیں۔

## خلافت مومنٹ کے متعلق مولانا آزاد کے خیالات سے گاندھی جی بھی متاثر تھے اردو یونیورسٹی میں سمپوزیم کا انعقاد پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کے خطاب

دینے کی حق الامکان کو شیشیں کیں۔ ہم بھی اس پر عمل کرتے ہوئے ملک کی ترقی کو یقینی بناسکتے ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹر انسچارج و صدر شیشیں یوم آزاد تقاریب نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ جس طرح ہر انسان ثابت تبدیلی و ترقی چاہتا ہے اسی طرح ہم ملک میں ثابت تبدیلی چاہتے ہیں۔ اس کے لیے مادی اور انسانی وسائل دونوں کی ہمارے پاس کمی نہیں ہے۔ جاپان اور اسرائیل مادی وسائل کی کمی کے باوجود ترقی یافتہ ممالک ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں مختلف مذاہب، ذاتوں اور علاقوں کے تنوع کو ملک کی خوبصورتی قرار دیا۔ کئی قائدین نے اتحاد و یکجہتی کا درس دیا۔ اس میں سب سے اہم اور نمایاں شخصیت مولانا ابوالکلام آزاد کی تھی اگر ہمیں ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانا ہے تو مولانا آزاد کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ہوگا۔ پروفیسر محمد محبت الحق، شعبہ سیاست، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ مولانا آزاد اور سر سید نے قومیت کے فروغ میں اسلام کی اہمیت کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ مولانا آزاد نے کہا تھا قومیت کی بنیاد صرف مذہب نہیں ہو سکتا۔ مولانا آزاد نے مختلف مذاہب کے لوگوں کو آپس مل جل کر رہنے کی راہ و کھانی تھی۔ پروفیسر محمد محبت الحق نے مولانا آزاد کو ہندو مسلم اتحاد قومی سلامتی کا استعارہ قرار دیا۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریض، ذین اسکول آف لینگو جس، مانو نے کہا کہ مولانا آزاد نے تحریروں کے ذریعہ لوگوں میں حریت کا جذبہ اور آزادی کی لگن پیدا کی۔

حیدر آباد، 9 نومبر (پریس نوٹ) خلافت مومنٹ سے وابستہ ہو کر مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا تھا کہ کوئی بھی شہری کسی بھی باطل حکومت کے خلاف احتجاج کر سکتا ہے۔ ان خیالات نے گاندھی جی کو بھی متاثر کیا۔ پروفیسر آمنہ کشور، سابق ڈین و پروفیسر آزاد چیز نے آج مولانا آزاد پیش کیا۔ پروفیسر آمنہ کشور، سابق ڈین و پروفیسر آزاد چیز نے آج مولانا آزاد پیش کیا۔ سپوزیم ”مولانا ابوالکلام آزاد: قومی یکجہتی اور سلیمانیت کے سفیر“ کی صدارت پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووس اس چانسلر نے کی۔ پروفیسر آمنہ کشور نے کہا کہ انگریش کا مطلب اتحاد کی وکالت کرنے والا۔ انگریزی کا مطلب ایک با اخلاق انسان ہے۔ یہ دونوں صفتیں مولانا آزاد میں تھیں۔ مولانا آزاد نے خود کو تہری شناخت کی حامل شخصیت یعنی قوم پسند، راجح العقیدہ مسلمان اور عالمی شہری کے طور پر پیش کیا۔ اس میں انہیں کوئی اختلاف نظر نہیں آیا۔ وہ ان تمام افراد کے خلاف تھے جو ملک میں مذہب کے نام پر اختلافات پیدا کرنا چاہتے تھے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووس چانسلر نے کہا کہ ایک عالم دین کی حیثیت سے مولانا آزاد کی شخصیت کی تغیر ہوئی۔ اسلام میں پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے اور خون ناحق نہ بہانے کا حکم ہے۔ یہ احکام کس طرح بہترین سماج کی تبلیغ کرتے ہیں اسے سمجھا جاسکتا ہے۔ یہی وہ صفات تھیں جنہوں نے مولانا آزاد کو وہ مقام دلایا جس پر فالص تھے۔ اسی پر آگے بڑھ کر مولانا آزاد نے قومی یکجہتی اور بھائی چارگی کو فروغ

## مانو میں آج ڈیجیٹل پیش رفت، خون کا عطیہ کیمپ اور غزل سرائی پروگرام

حیدر آباد، 9 نومبر (پرنسپل) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے تحت 10 اکتوبر کو 12 بجے دن انسر کشٹل میڈیا سٹر کی جانب سے ڈیجیٹل پیش رفت (الکٹرائیک مواد کا پلیٹ فارم، اردو نامہ، شائلن اردو، تعلیمی خبر نامہ) کا افتتاح عمل میں آ رہا ہے۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی کے ہو جب پروفیسر سید عین الحسن، واں چانسلر اس موقع پر ایک پرنسپل کا انفراس کو مخاطب کریں گے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروڈائیس چانسلر اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹر ار انچارج بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ 11 بجے دن خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آ رہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد اس کے کواڑ ڈیپٹریٹر ہیں۔ ایک اور پروگرام غزل سرائی آئی ایم سی میں آن لائن 3 بجے دن منعقد ہو گا۔ ڈاکٹر شمینہ کوثر اور ڈاکٹر منظہر حسین خان، اس کے کواڑ ڈیپٹریٹر ہیں۔

## مانو کے ملازم محمد احسن ظفر کا انتقال



حیدر آباد، 9 نومبر (پریس نوت) مولانا آزاد بھٹک  
اردو یونیورسٹی، آئی ٹی آئی در بھنگر (بیہار) کے ایل ڈی سی  
جٹاب محمد احسن ظفر کا آج ہر 37 سال مختصر علاالت کے بعد  
انتقال ہو گیا۔ وہ 23 فروری 2007ء سے یونیورسٹی میں  
پرس خدمت تھے۔ پس اندگان میں الہیہ مریت بیگم کے علاوہ  
ایک دختر منہا ظفر شامل ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس  
چانسلر، پروفیسر ایم رحمت اللہ، پروواس چانسلر پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹر ار انچارج نے  
مرحوم کے ارکان خاندان سے تعزیت کیا ہے۔ اس سلسلہ میں یونیورسٹی کے مین گیٹ "بایو علم" پر  
آزاد داک کے اختتام پر تعریت پروگرام منعقد ہوا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی جانب سے  
قرارداد تعزیت پروفیسر ایم رحمت اللہ نے پڑھ کر سنائی اور دعائے مغفرت کی۔ اساتذہ، طلبہ  
، ارکین اشاف کے علاوہ مانو پروفیسر اسوی ایشن کے عہدیداران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر دو  
منٹ تک خاموشی بھی منائی گئی۔

## اردو یونیورسٹی میں داستان گوئی کی یادگار محفل



حیدر آباد، 9 نومبر (پرنسپل) مولانا آزاد بخشش اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد قارب 2021ء میں کل شام محفل داستان گوئی کا انعقاد محل میں آیا۔ بی اے ایم سی جے (آزس) کے طلبہ سید مظہر الدین اور مصباح ظفر نے جناب محمود فاروقی کی لکھی داستان "تکفیر ہند" کو پیش کیا۔ دونوں فتن کاروں نے ہندوستان کے بُوارے کی الیہ داستان کو ظھر کے حیروں کی آمیزش کے ساتھ تہائیتِ محمدی سے پیش کرتے ہوئے ناظرین سے داد و خیمن حاصل کی۔ جناب محمد معراج احمد، اسٹنٹ پروفیسر کوارڈ بخشش داستان گوئی کی ہدایت میں ڈرامہ کلب آف مان کے تحت داستان گوئی کو اسلیج کیا گیا۔ صفیان بی ووکیشن نے سیٹ ڈیزائن کیا، جیب احمد (کسی بوسی ایس) نے کاسٹیوں اور پارٹیز کا انتظام کیا، غیر حسن پر واکشن، فیروز عالم زبان و تلفظ کی ذمہ داری بھائی۔ مشیرہ نے سکریٹگ کے فرائض انجام دیئے۔ جناب علیم الدین، اقبال خان، عامر بدر، ڈاکٹر کلیم اللہ، جیب احمد اور ڈاکٹر محمد زیدر احمد اور جناب مقیم کمپیوٹر کے اراکین تھے۔ بڑے ہائے پر یونیورسٹی کے اساتذہ، غیر تدریسی اعلیٰ اور طلبہ نے مشاہدہ کیا۔

خلافت مومنت کے متعلق مولانا کے خیالات سے گاندھی جی بھی متاثر تھے

اردو یونیورسٹی میں سپوزیم کا العقاد۔ پروفیسر آمنہ کشور، پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کے خطاب

مذہبی تبلیغات مکتبہ

انہیں نے بھوٹخان میں حلق  
نماہب، لاکوں پر طالبوں کے  
محروم اولمک کی خواصیں فرم  
دیے۔ کل آئندہ بیان نے اخراجات بگتیں کا  
روزی ریاست میں سب سے اہم  
اور تکمیلی تفصیلیں مروزہ ادا کا قلم  
آڑھ کی جی۔ اگر یہی بھوٹخان  
کو ترقی پانے دیتے ہے تو مولانا  
از اور کے خانے صورت مانتے ہی  
چلا جاؤ۔ پوری فرم وحدت الحق،  
شمع سلطنت، مل کر فرم سلط



جیسا ہے، وہ نوہر (پرنس  
نوٹ) خلاف موسویت سے والیت  
وکر مودا: (اللہام آزادے کیا تھا  
کر کیلیں بھی خوبی کی بھی ہل  
محکومت کے خلاف اچھی کر کے  
ہے۔ ان خلافات سے کامیابی کی کو  
بھی جاؤ کیا۔ پہلی سر آمد کشہ،  
ساقی لینے دے پھر آزاد تحریر نے  
آج موناگا آن دیگھیں ادھر یونہانی  
میں جاری ہیم آزاد تحریر کے  
سپریم میں ان خلافات کا اکھار  
کسا۔ حسین علیؑ مولانا عاصم آزاد:

خلافت مومنٹ کے متعلق مولانا کے خیالات سے گاندھی جی بھی متاثر تھے

اردو پوئیورشی میں سیوز یم کا انعقاد۔ برو فیر آمنہ کشور، برو فیر رحمت اللہ و دیگر کے خطاب

حیدر آزاد۔ (یریں قوت) علاقافت مودمنٹ سے وابستہ ہو کر  
مولانا ابراہیم آزاد کی تھا کہ کوئی بھی شہری کسی بھی پالیت حکومت  
یک لفاف اچھیج کر سکتا ہے۔ ان خلیلات نے کامیابی کی تو بھی مدد و رضا کیا  
ہے۔ جاپان اور راستل مادی مسائل کی کسی کے باوجود احتقانی یا دفعہ حملہ  
پر بھسرگت کشہر، سماں ترقیں دیں وہ فسروں آزاد ہے۔ آج مولانا آزاد کے تھے



Andhra Jyothi

## మనుాలో అన్నలైన్ సింపోజింగ్

ରାଯମୁଦ୍ରି, ନପଂବର ୨ (ଅଙ୍ଗୋଧୀତି): ଗୁଡ଼ିକିଲେଖି ମୌଳା ଆହାର ନେମନିର ଲମ୍ବା ଯୁଗିଲୁହିଲେ ବିର୍ଯ୍ୟାକୁଣ୍ଡ ଆହାର ଦେ ମେଲିକରେ ବାଗଗା ମୌଳା ଆହାର, ଆଖିଯି ନମ୍ବରକ ରାଯମୁଦ୍ରି ଅନେ ଅଂଶକୁ ମୁଣ୍ଡକାରାର ଲକ୍ଷ ଲିଙ୍କ ନିଃଶ୍ଵରିଯିମ୍ ନିର୍ମାଣାରୁ ମହାରାଜା ଆହାର ଦୈର ମାତ୍ର ହେଲେ ପ୍ରାଚୀନର ଅମ୍ଭିନା କିମ୍ବିର ପ୍ରସଂଗିଳାରୁ ମରଂ ପୈରୁକେ ଦେଖ ବିଷୟନୁ କେରଳରେ ଭାରତ ରାଜୀ ମୌଳା ଅଭ୍ୟାର କାହାର ଆହାର ପୃଷ୍ଠରେକମାନି, ଦେଖ ବିଷୟନୁ ଆପଣଙ୍କ ରିପରି ଏବଂ ପ୍ରଯକ୍ଷିତିଲାଗାରି ମେରୀକୁଣ୍ଡ କାର୍ଯ୍ୟକର୍ମାନିକି ଅନ୍ତର୍ଭକ୍ତ ପାହାନିବିନ ଦ୍ରୁଷ୍ଟିନି ଏମିବିନ ରେଖାକୁଣ୍ଡ ମାଲାରୁ, କାର୍ଯ୍ୟକମୁନିଁ ନିଃଶ୍ଵରିଯିମ୍ କେବେଳିର ଦାକ୍ତର ଅମ୍ଭିନା ରହାନୀକେ କେର ମେଲି କମ୍ପିନି ଦାକ୍ତର ଅନ୍ତର୍ଭକ୍ତ ପାରାନାରୁ,

## رہنمائے دکن

مانو میں آج ڈیجیٹل پیشافت، خون کا عطیہ کمپ اور غزل سرائی  
جیدا۔ 9 نومبر (پرنسپل) مولانا آزاد بھٹی میں یوم آزاد فنا درج کے قات  
10 اکتوبر کو 12 بجے بن اسٹر کھل میڈیا سنگھر کی جانب سے ڈیجیٹل پیشافت (اسٹر ایک مواد کا پاٹ  
قادم مانند نامہ میلان اور، تکمیلی، کام ایکھن میں آ رہا ہے۔ جاپ، شہان، اور کنٹل ایم  
ی کے سوچب پر، فسر سیسی میں آئیں، واس پاٹریس مونچ پر ایک پرنس کا فلز کوچاٹ کریں کے  
پوچھرائیں اکبر بخت، پوچھائیں پاٹریس پر، فسر صدیقی فوج محمد، رعنوار، پارچ بھی ان کے ہمراہ  
11 بجے میں خون کا عطیہ کمپ کا انتظامی میں آ رہا ہے۔ پوچھر فوج فردوس کے کماڑ خدا  
ہیں، ایک اور پوچھل سرائی آئی ایم میں آن آن 3 بجے میں شفعت، ہم۔ اکٹوبر نیت کوئی اور ڈیجیٹل  
ملٹری سین خان، اس کے کام رائٹلز ہیں۔

## راہشیہ سہارا

مانو میں آج ڈیجیٹل پیشافت،  
خون کا عطیہ کمپ اور غزل سرائی  
جیدا۔ 9 نومبر (پرنسپل) مولانا آزاد بھٹی میں یوم آزاد فنا درج کے قات  
10 اکتوبر کو 12 بجے بن اسٹر کھل میڈیا سنگھر کی جانب سے ڈیجیٹل پیشافت (اسٹر ایک مواد کا پاٹ  
قادم مانند نامہ میلان اور، تکمیلی، کام ایکھن میں آ رہا ہے۔ جاپ، شہان، اور کنٹل ایم  
ی کے سوچب پر، فسر سیسی میں آئیں، واس پاٹریس مونچ پر ایک پرنس کا فلز کوچاٹ کریں کے  
پوچھرائیں اکبر بخت، پوچھائیں پاٹریس پر، فسر صدیقی فوج محمد، رعنوار، پارچ بھی ان کے ہمراہ  
11 بجے میں خون کا عطیہ کمپ کا انتظامی میں آ رہا ہے۔ پوچھر فوج فردوس کے کماڑ خدا  
ہیں، ایک اور پوچھل سرائی آئی ایم میں آن آن 3 بجے میں شفعت، ہم۔ اکٹوبر نیت کوئی اور ڈیجیٹل  
ملٹری سین خان، اس کے کام رائٹلز ہیں۔

Times of India

### Manuu to launch digital initiatives today

**Hyderabad:** Maulana Azad National Urdu University, instructional media centre will be launching digital initiative "e-content platform, Urdu Nama, Shaheen-e-Urdu, educational news bulletin" as part of Azad Day celebrations. A blood donation camp at University Health Centre and Ghazal Sarai programme.

Sakshi

ನೇಡು 'ಮನು'ಲ್ಲಿ

ರಕ್ತದಾನ ಸಿಬರಂ

ಉತ್ತಮರೂಪ: ಮೌಲಾನಾ ಆಜಾದ್ ಜಾರೀಯ ಕರ್ಮ ವಿಶ್ವವಿದ್ಯಾಲಯದಲ್ಲಿ ಅಣರ್ ದೇ ವೆಡುಕಲ್ಲಿ ಪ್ರಾಗಂಗ ರಕ್ತದಾನ ಕೆರಿರಿ ಅರ್ಥಾರಂ ಸರ್ವ ಸಾಮ್ರಾಜ್ಯ ಕೆಲಸದಲ್ಲಿ ಪ್ರಾಪ್ತವೆ ಮಹ್ಯಮ ಫರ ಯಾವ ತರಿಷಾಯ ಜ್ಯಾಂಪಿಲೋನಿ ಯೂನಿವರ್ಸಿಟಿ ಮಾಡ್ ಸೆಂಟರ್ಲೆ ಉಂಟಾದೆ ಯಾವಿದ್ದು ವಿಧಾನ್ಯಾಯ, ಎನ್ನೆನ್ನೆನ್ನ ವಳಂಕೆದ್ದು ರಕ್ತದಾನ ನೇಡುಗಾಗಿ ಶರೀರಾಯ.

# رہنمائے دکن

## خلافت مومن کے متعلق مولانا کے خیالات سے گاندھی جی بھی متاثر تھے

### اردو یونیورسٹی میں سمپوزیم کا انعقاد پر ویسر آئم کشور پر ویسر رحمت اللہ و دیگر کے خطاب

جید آباد۔ ۹ نومبر (پرنسپل) خلافت مومن سے ایسے ہو کر مولانا ابوالنکام آزاد نے کہا تھا کہ کوئی بھی شہری کسی بھی باطل حکومت کے خلاف اچانگ کر سکتا ہے۔ ان خیالات نے گاندھی جی کو بھی حادث کی۔ پر ویسر آئم کشور سابقہ این و پورہ ویسر آزاد قاریب نے آج مولانا آزاد پر بھل ارادتی تحریک میں جاری ہم آزاد قاریب کے سپورٹ میں ان خیالات کا اعتماد کیا۔ سپورٹ میں مولانا آزاد اور عالمی اسلام کے سپورٹ کے سینئر کی صدارت پر ویسر آئم ایم رحمت اللہ پر واسیں چاہترے کی۔ پر ویسر آئم کشور کے کمکھلیں کا مطلب اتحادی و کالت کرنے والا۔ امکنہ تھا کا مطلب ایک بالاخلاق انسان ہے۔ پر ویسر آئم میں مولانا آزاد میں جس، مولانا آزاد نے خود کو تمہری شیخست کی حامل شخصیت بھی قوم پرست، راجح المعتقد سلام اور عالمی شہری کے طور پر بھیں کیا۔ اس میں ایک کوئی اختلاف نظر نہیں آیا۔ وہ ان تمام افراد کے خلاف تھے جو جنک میں مدد پر کام رکھنے والے تھے۔ پر ویسر آئم ایم رحمت اللہ پر واسیں چاہترے کا ایک عالم دین کی حیثیت سے مولانا آزاد کی شخصیت کی تحریر ہوئی۔ اسلام میں پناہ مانند والوں کو پناہ دے اور فتوحات میں ایک عالم دین کی ایک ایسا کلکٹوں کی کوشش کیا کہ مولانا آزاد نے خدا کے خلاف تھے جو جنک میں شدید کام ہے۔ یہ احکام کس طرح بھرپور میانچے احتیاط کرتے ہیں اسے کہا جا سکتا ہے۔ لیکن وہ مفت میں جنک میں مولانا آزاد کو بھروسہ اسلام کے اتحادی و قرار دیا۔ پر ویسر رحمت اللہ فریضی، ذین اسکل آف لیکو جس، ماونے کیا کہ مولانا آزاد نے تحریروں کے ذریعہ لوگوں میں حریت کا چنہ پر اور آزادی کی لگن بھاکی۔ مولانا آزاد اور آزادی کے صول کے لیے اتحادیں چاہئے تھے بلکہ اس اتحادیت کے ذریعے کوئی اتحادی نہ ہو۔ کیونکہ بعد میں پندوں اور اسلام لیکن نہ وہ تو قوی نظر رہیں کیا تو وہ اس کے لئے خلاص ہو گے۔ انہوں نے آزادی اور اسلام کے ذریعے ہب الوظیں کا منظہ بن لیکن نہیں بیٹھا اور جہاد فی سبیل اللہ کو دیا تھا۔ پاہ جو دکر مولانا آزاد ایک عالم دین تھے انہوں نے سایتی آئیں گی اور اولاد کا اکٹھا بھی چاہکی۔ کیونکہ وہ مولانا آزاد کے اتحاد کے لیے فتوحات میں قوی کو ضروری تھے۔ آج کے تسامم ہرے ما حل میں مولانا آزاد کا اتحاد کا بیان ایسیں جسیں بھولنا چاہئے۔ وہ اکثر احمد خان واسیتہ ویسر آئم کی مدد میں جانبی طور پر ایک عالم دین کی تحریر ہے۔ وہ اکثر آئم کی مدد میں جانبی طور پر ایک عالم دین کی تحریر ہے۔ اس کے لیے مادی اور انسانی وسائل دو دوں کی ثابت ہو رہی چاہئے ہے اسی طرح ہم مدد میں مدد سے پاس کی ٹھیک ہے۔ جیاپان اور اسراکل مادی وسائل کی کے

RD

10 NOV 2021

## منصف

## خلافت مومن سے متعلق مولانا کے خیالات سے گاندھی جی متاثر تھے

### مانو میں سمپوزیم۔ پروفیسر آئم ایم رحمت اللہ و دیگر کا خطاب

جید آباد۔ 9 نومبر (پرنسپل) خلافت مومن سے ایسے ہو کر مولانا ابوالنکام آزاد نے کہا تھا کہ کوئی بھی شہری کسی بھی باطل حکومت کے خلاف اچانگ کر سکتا ہے۔ ان خیالات نے گاندھی جی کو بھی تھاڑی۔ پر ویسر آئم کشور سابقہ این و پورہ ویسر آزاد قاریب نے آج مولانا آزاد کی سپورٹ میں ان خیالات کا اعتماد کیا۔ سپورٹ میں مولانا آزاد نے خود کو تمہری شیخست کی حامل شخصیت بھی قوم پرست، راجح المعتقد سلام اور عالمی شہری کے طور پر بھیں کیا۔ پر ویسر آئم ایم رحمت اللہ فریضی، ذین اسکل آف لیکو جس، ماونے کیا کہ مولانا آزاد نے ملک کی خواصورتی قرار دیا۔ پر ویسر رحمت اللہ، شعبدی سایات، ملی گز اسلام بیٹھنے کیا کہ مولانا آزاد اور عالمی شہری کے طور پر بھیں کیا۔ پر ویسر آئم کشور نے کہا کہ مدد اور ایک عالم دین کی مدد کرنے والا۔ امکنہ تھا کا مطلب ایک بالاخلاق انسان ہے۔ پر ویسر آئم کشور کے سپورٹ کے سینئر کی تحریروں کے ذریعہ لوگوں میں حریت کا چنہ اور آزادی کی لگن بھاکی۔ وہ اکثر احمد خان، اسوی ایسٹ پرو فیرسی یونیورسٹی ایسیں، نویزیر ہم آزاد قاریب نے تحریر ہے۔ وہ اکثر آئم کی مدد میں، کوارٹر ٹھیٹر سمپوزیم میں نہیں کیا کہ مولانا آزاد نے بھرپور میانچے اور فتوحات میں جانب میانچے اور ایک عالم دین کی تحریر ہے۔ پر ویسر آئم ایم رحمت اللہ فریضی، ذین اسکل آف لیکو جس، ماونے کیا کہ مولانا آزاد نے ملک کی کھلیں کر تے ہیں اسے سمجھا جا سکتا ہے۔ لیکن وہ مفت میں جنک میں پناہ مانادے گئے اور بخوبی ایک عالم دین کی تحریر ہے۔ پر ویسر آئم ایم رحمت اللہ فریضی، ذین اسکل آف لیکو جس، ماونے کیا کہ مولانا آزاد نے بھرپور میانچے اور فتوحات میں جانب میانچے اور ایک عالم دین کی تحریر ہے۔

# رہنمائے دکن

## راہشراہی سہارا

### اردو یونیورسٹی میں داستان گوئی کی یادگار محفل

جید آباد۔ (پرنس نوت) مولانا آزاد بھٹک اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تحریر 2021ء میں کل شام محل داستان گوئی کا انعقاد میں آیا۔ بی اے ایم جے (آز) کے

طیب سید مظہر الدین اور مصباح غفرنے جاتا ہے جناب محمود قادری کی کمی داستان "حکم ہند" کو جیش کیا۔ دونوں افراد نے ہندوستان کے ہزارے کی الی داستان کو ہر کے یوں کی آمیش کے ساتھ ہزارے کی الی داستان کو ہر کے ساتھ نہیں۔ عمری سے پیش کرتے ہوئے ہزارے کی آمیش کے ساتھ ہزارے کی داد و حسین شامل کی۔

جناب محمد مرزا احمد، استاذ پروفیسر کارا راجھن داستان گوئی کی ہدایت میں ڈرامہ کلب آف ڈاؤن کمی کو اچھی کیا گیا۔ صفائیان بی ویکھل نے سیٹ ذیز ان ای، جیب احمد (سی یو ی ایس) نے کاشیم اور پارپتھ کا انعام کیا، حمیر حسن پروڈکشن، فیوز عالم زبان و تعلیم کی احمد وادی بھائی شیرہ نے استاذ کے فرائض انجام دیئے۔ جناب مظہر الدین، اقبال خان، عاصم بدر، ڈاکٹر قیم اللہ، جیب احمد اور امجد محمد نیشن کے ارائیں تھے۔ بڑے بیانے پر یونیورسٹی کے استاذ، فیرڈوسی مغل اور طلبہ نے مشاہدہ کیا۔ ۴۴



### اردو یونیورسٹی میں داستان گوئی کی یادگار محفل

جید آباد۔ ۹ نومبر (پرنس نوت) مولانا آزاد بھٹک اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تحریر 2021ء میں کل شام محل داستان گوئی کا انعقاد میں آیا۔ بی اے ایم جے (آز) کے طیب سید مظہر الدین اور مصباح غفرنے جناب محمود قادری کی کمی داستان "حکم ہند" کو جیش کیا۔ دونوں افراد نے ہندوستان کے ہزارے کی داد و حسین کے ساتھ ہزارے کی آمیش کے ساتھ ہزارے کی داد و حسین شامل کی۔ جناب محمد مرزا احمد، استاذ پروفیسر کارا راجھن داستان گوئی کی ہدایت میں ڈرامہ کلب آف ڈاؤن کمی کو اچھی کیا گیا۔ صفائیان بی ویکھل نے سیٹ ذیز ان ای، جیب احمد (سی یو ی ایس) نے کاشیم اور پارپتھ کا انعام کیا۔ فیوز عالم زبان و تعلیم کی احمد وادی بھائی شیرہ نے استاذ کے فرائض انجام دیئے۔ جناب مظہر الدین، اقبال خان، عاصم بدر، ڈاکٹر قیم اللہ، جیب احمد اور جناب محمد نیشن کے ارائیں تھے۔ بڑے بیانے پر یونیورسٹی کے استاذ، فیرڈوسی مغل اور طلبہ نے مشاہدہ کیا۔ ۴۴

## Sakshi

### మనూల్ ఆకట్టుకున్న డాస్తాంగోయ్



ప్రిపెన్ ఎయిర్ రిమేక్ లైంగాడుంట్ లాస్ట్ గోట్ శార్కుమాన్స్ టస్టీమ్ ప్ర-ప్రొంట్ (పారిత విభజన) ప్రెరిట్ ప్రెట్చీక్ శార్కుమాన్స్ న్యూప్రోం రార్య, ఇందులో చూడి కమ్మునికెషన్ అంక్ ఎర్బీ అం చిద్యార్థులు, నెచ్చుక్ చుక్కార్ధులు, మిస్ట్ర్ పర్ చుక్కార్ధులు, కథ చెప్పే విధానం ఆకట్టుకుండ ఇం ఇద్దరు కాంకులు తమ సంఘావుషాల రూపెం లో చెప్పిన కథ, హారతదేశ విభజన విషయాన్ని వ్యోమ్ న్యూర్మం వివరించారు. ఈ కథకు రాయిత మహ్మద్ ఫారూఫ్, దర్జకు ఎంసిజే విటాగ్రం ఆసి స్థించ్ ప్రిపెన్ మూల్ అహ్మద్, దిన్జిన్ సాహియాన్, శాస్త్రామ్య్ పుస్టిక్ అహ్మద్, ప్రిపెన్ నుమ్ మిర్మాన్ న్యూపురంచారు.

### اردو یونیورسٹی میں داستان گوئی کی یادگار محفل

جید آباد۔ ۹ نومبر (پرنس نوت) مولانا آزاد بھٹک اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تحریر کے سامنے میں کل شام محل داستان گوئی کا انعقاد میں آیا۔ بی اے ایم جے (آز) کے طیب سید مظہر الدین اور مصباح غفرنے جناب محمود قادری کی کمی داستان "حکم ہند" کو جیش کیا۔ دونوں افراد نے ہندوستان کے ہزارے کی داد و حسین کے ساتھ ہزارے کی آمیش کے ساتھ ہزارے کی داد و حسین شامل کی۔ صفائیان بی ویکھل نے سیٹ ذیز ان ای، جیب احمد (سی یو ی ایس) نے کاشیم اور پارپتھ کا انعام کیا۔

شیرہ نے استاذ کے فرائض انجام دیئے۔ جناب مظہر الدین، اقبال خان، عاصم بدر، ڈاکٹر قیم اللہ، جیب احمد اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد اور جناب مظہر نیشن کے ارائیں تھے۔ بڑے بیانے پر یونیورسٹی کے استاذ، فیرڈوسی مغل اور طلبہ نے مشاہدہ کیا۔ ۴۴

## راہش ریہ سہارا

### اُردو یونیورسٹی میں آزادواک کا انعقاد

حیدر آباد۔ (پرنس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے تحت کل "آزادواک" کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، واکس چانسلر نے اوپن ایر ٹھیکنگز سے پرچم دکھا کر واک کا آغاز کیا جو باہم علم (مین گیٹ) پر اختتام کو پہنچا۔ یہاں پر طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ کوڈا کا دورابھی ختم نہیں ہوا۔ یقینی طور پر آپ بھی نے کوڈا کا پہلا ذوز لے لیا ہوگا۔ حالانکہ یونیورسٹی میں دو مرتبہ کوڈا ویکسین کا یکمپ لگ چکا ہے لیکن باقاعدہ افراد کے لیے ایک اور یکمپ کا انعقاد کیا جائیگا۔ پروفیسر عین الحسن نے مولانا آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہ قوی زندگی میں مولانا آزاد کی شخصیت ہر موڑ پر ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ وہ ایک ممتاز مجاہد آزادی، ماہر تعلیم، انتالیق اور مرتبی تھے۔ انہوں نے طلبہ کو ۱۱، نومبر کو یوم آزاد یادگاری خطبہ میں شرکت کرنے کی پدایت دی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروفیسر چانسلر، پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹر ار انچارن و صدر نشین یوم آزاد تقاریب کیمپ نے بھی شرکت کی۔ پروفیسر محمد فریاد، کو آرڈینینگ آزادواک نے کارروائی چلاتی۔ ۲۵

10 NOV 2021

# मौलाना आजाद पर हुई संगोष्ठी

(द्वारावाड, ९ नवंबर—(मिलाप चूरो)

मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय द्वारा इन दिनों स्वतंत्र भारत के पहले विद्यालय मंडी मौलाना आजाद को जयते आजाद हें मेलिबेशन के रूप में मनाई जा रही है। इसके तहत आज विश्वविद्यालय द्वारा 'मौलाना आजाद-राष्ट्रीय अखंडता' के राजदूत विषयक अौनलाइन संगोष्ठी का आयोजन किया गया। श्री. वडोस चांसलर प्रो. एस. एम. रहमतुल्लाह की अध्यक्षता में आयोजित कार्यक्रम में अंतिम बक्ता के रूप में पूर्व डीन और प्रोफेसर हे. अमीन किशोर, अलीगढ़ मुस्लिम विश्वविद्यालय के राजनीति विज्ञान विभाग के प्रो. मोहम्मद मोहिबुल हक तथा स्कूल अौनलाइन संगोष्ठी के डीन प्रो. मोहम्मद नसीमुहीन फरीस व अन्य ने अपने विचार रखे।

प्राप्त जानकारी वेळे अनुसार, संगोष्ठी में श्री. अमीन किशोर ने मौलाना अबुल कलाम आजाद को एकता का हिमायती बताया। उन्होंने कहा कि वे अपने समय के उन गिनेचुने नेताओं में एक थे, जो इस राष्ट्र में रहने वाले लोगों की पूर्ण एकता में आतंरिक रूप से विश्वास करते थे। वाहे वह एकता व्यक्तिगत त्वेर में हो, सामाजिक आचरण में हो या फिर राजनीतिक विचारधारा से जुड़ी हो। उन्होंने कहा कि वे उन सभी लोगों के विरुद्ध थे, जो धर्म के नाम पर देश का विभाजन चाहते थे। मौलाना अबुल कलाम आजाद के जीवन से जुड़े विविध पक्षों पर प्रकाश डालते हुए उन्होंने कहा कि वे विभाजन को रोकने के लिए अंत तक प्रयासरत रहे। प्रो. मोहम्मद मोहिबुल हक ने कहा



मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय द्वारा आयोजित संगोष्ठी में भाग लेते अधिकारी।

कि मौलाना आजाद ने धर्म के महत्व को साध रखते हुए राष्ट्रवाद का प्रचार किया। उन्होंने कहा था कि धर्म राष्ट्रीयता सांबित्र जरने का वैमाना नहीं हो सकता है। मौलाना आजाद की हिन्दू-मुस्लिम एकता विचारधारा को राष्ट्रीय सुरक्षा का रूपक कहा जा सकता है। प्रो.

मोहम्मद नसीमुहीन फरीस ने कहा कि मौलाना आजाद ने अपने लेखन वेळे जरिए लोगों में आजादी की भावना का सचार किया। वे सिर्फ आजादी के लिए एकता नहीं चाहते थे, बल्कि उन्होंने समृद्धी मानवता की तरफकी, वेळे सिर्फ एकता की लक्षणता की थी।

प्रो. एस. एम. रहमतुल्लाह ने अपने अध्यक्षीय उद्घोषन में कहा कि इस्लाम अपने अनुयायियों को जरूरतमंदों को आश्रय देना और किसी प्रकार का अन्याय न करना सिखाता है। इन्होंने गुणों ने मौलाना

आजाद को वह स्थान दिया, जिसके बैंकदार थे। मौलाना आजाद ने एकता और भाईचारे को बढ़ावा देने वेळे लिए हर संभल प्रयास किया। उनकी विचारधाराओं पर चलकर हम देश का जिक्राम सुनिश्चित कर सकते हैं।

इसके पूर्व संगोष्ठी में मानु वेळे प्रभारी रजिस्ट्रार प्रो. सिद्धिवी भी हम्मद भाहमूद ने स्नागात वक्तव्य देते हुए कहा कि विभिन्न धर्मों, जातियों और क्षेत्रों की विविधता भारत देश की सुंदरता है। राष्ट्र एवं समाज वेळे विकास पर समर्पित है। हम सभी लोगों मौलाना आजाद जैसी विचारधाराओं का पालन करना चाहिए। कार्यक्रम का संचालन संगोष्ठी वेळे समन्वयवाल डॉ. अमीना तहसीन तथा धन्यवाद जापन कोर-कमेटी वेळे संयोजक डॉ. अहमद खान द्वारा किया गया।

## Saksh

### मौलाना अब्दुल कलाम ऐक्यतावादी

जायदादः मौलाना अब्दुल कलाम ऐक्यतावादी अपने 'मुना' अब्दुल द्वारा प्राप्त हुए अमीना ईपोर्ट अपीलिंगरूप मौलाना अब्दुल कार्यक्रम अपने अनुयायियों को योगी अब्दुल ईपोर्ट एंड एडवाइसरी विकास एवं विकास कार्यक्रम के लिए अंत तक प्रयासरत रहे।

जायदादः मौलाना अब्दुल कलाम ऐक्यतावादी अपने 'मुना' अब्दुल द्वारा प्राप्त हुए अमीना ईपोर्ट अपीलिंगरूप मौलाना अब्दुल कार्यक्रम का संचालन संगोष्ठी वेळे समन्वयवाल डॉ. अमीना तहसीन तथा धन्यवाद जापन कोर-कमेटी वेळे संयोजक डॉ. अहमद खान द्वारा किया गया।